20واں اجلاس

خفیہ

ایوان میں پیش کیے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز منگل 14 جنوری 2025

فہرست نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ اطلاعات و ثقافت

بروز منگل 29 اکتوبر 2024 کے ایجنڈا سے جناب سپیکر کی احکامات کی روشنی میں زیر التواء سوال

پنجاب انفارمیشن کمیشن کے قیام اور اس میں موجود کل اسامیوں سے متعلقہ و دیگر تفصیلات

*178: **جناب امجد علی جاوید:** کیاوزیر اطلاعات وثقافت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پنجاب انفارمیشن کمیشن کب قائم کیا گیااور اس کی ہیت ترکیبی کیا تھی کیا یہ کمیشن مکمل طور پر فنکشنل ہو چکا ہے؟

(ب) کیاپنجاب انفارمیشن کمیشن کے سروس رولز بن چکے ہیں اگر بن چکے ہیں تو اس کی کاپی فراہم کی جائے۔

(ج) اس وقت پنجاب انفارمیشن کمیشن میں کل کتنی اسامیاں ہیں اور ان پر کتنے آدمی کام کر رہے ہیں کتنی اسامیاں خالی ہیں اور ان میں سے کتنے کمیشن کے ملازم ہیں کتنے دیگر محکموں سے مستعار لیے گئے ہیں کتنے کل وقتی اور کتنے جز وقتی ملازم ہیں تفصیلات فراہم کی جائیں۔

(تاریخ وصولی 19 مارچ 2024 تاریخ ترسیل 18 اپریل 2024)

جواب

وزیر اطلاعات وثقافت

(الف) پنجاب انفارمیشن کمیشن 2014 میں پنجاب ٹرانسپرنسی اینڈ رائٹ ٹو انفارمیشن ایکٹ 2013 کی دفعہ 5 کے تحت قائم کیا گیا۔

اس کی ہیتِ ترکیبی (Organogram) کی کاپی ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ محدود وسائل اور معاون عملہ کی کمی کے باوجود پنجاب انفارمیشن کمیشن اس وقت 2 انفارمیشن کمشنرز اور 13 معاون سٹاف کے ساتھ مکمل طور پر فنکشنل ہے۔

(ب) پنجاب انفارمیشن کمیشن کے سروس ریگولیشن بن چکے ہیں۔ جو محکمہ پارلیمانی امور پنجاب نے مورخہ 21.12.2018 کو شائع کئے ہیں (کاپی ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)۔ جس کے مطابق پاکستان کا کوئی بھی شہری حکومتِ پنجاب کے کسی بھی ادارے کے متعلق کوئی بھی معلومات لیناچاہے تو آر ٹی آئی ایکٹ کے مطابق انفارمیشن دینے کا پابند ہے اگر وہ سرکاری ادارہ ایسانہ کرے تو پنجاب انفارمیشن کمیشن شہری کی درخواست / شکایت پر کیس سن کر فیصلہ دیتے ہوئے مناسب ہدایات جاری کرتا ہے۔

(ج) پنجاب انفارمیشن کمیشن میں کل 42 اسامیاں ہیں۔

اس وقت 15 ملازمین کام کر رہے ہیں۔

27 اسامیاں خالی ہیں۔

اس وقت کمیشن میں 2 انفارمیشن کمشنرز، 5 ملازمین ریگولر اور 8 ملازمین کنٹریکٹ پر ہیں۔

اس وقت کوئی بھی ملازم نہ تو کسی دوسرے محکمے سے مستعار (Loan / Deputation) لیا گیا ہے اور نہ ہی کوئی جز وقتی اسامی موجود ہے۔ ملازمین کی تفصیل بمعہ عہدہ کی کاپی ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 02 دسمبر 2024)

بروز منگل 29 اکتوبر 2024 کے ایجنڈا سے جناب سپیکر کی احکامات کی روشنی میں زیر التواء سوال

ٹوبہ ٹیک سنگھ ضلع بھر میں محکمہ اطلاعات کے دفتر میں خالی اسامیوں سے متعلق تفصیلات

***1327: جناب امجد علی جاوید:** کیا وزیر اطلاعات و ثقافت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ میں محکمہ اطلاعات کے دفتر میں سٹاف کی کس کس گریڈ کی کل کتنی اسامیاں ہیں کتنی اسامیاں کب سے خالی ہیں کیا محکمہ ان خالی اسامیوں کو پر کرنے کا ارادہ رکھتا ہے تو کب تک۔

(ب) محکمہ اطلاعات ٹوبہ ٹیک سنگھ کا سالانہ بجٹ کتنا ہے اور ان کی محکمانہ ذمہ داریاں کیا ہیں تفصیلات فراہم کی جائیں۔

(ج) کیا محکمہ اطلاعات ٹوبہ ٹیک سنگھ کا دفتر محکمہ کی اپنی بلڈنگ یا کرایہ کی عمارت میں ہے اگر کرایہ کی عمارت میں ہے تو اس کی وجوہات سے آگاہ فرمایا جائے کیا محکمہ اطلاعات اپنے ضلعی دفتر کو اپنی بلڈنگ میں منتقل کرنے کا ارادہ رکھتا ہے تو کب تک۔

(تاریخ وصولی 22 جون 2024 تاریخ ترسیل 10 اگست 2024)

جواب

وزیر اطلاعات و ثقافت

(الف) ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ میں محکمہ اطلاعات کے دفتر میں سٹاف کی سکیل وائز اسامیوں کی تعداد درج ذیل ہے:-

انفارمیشن آفیسر (BS-17)	01	filled
فوٹوگرافر (BS-13)	01	filled
سینئر کلرک (BS-14)	01	filled
جونیئر کلرک (BS-11)	01	vacant
نائب قاصد (BS-01)	01	vacant
چوکیدار (BS-01)	01	filled
کل اسامیاں	06	

ضلعی دفتر اطلاعات میں ایک جونیئر کلرک اور ایک نائب قاصد کی اسامی خالی ہے جن پر حکومتی پابندی ختم ہونے کے بعد مروجہ پالیسی کے تحت بھرتی کا عمل مکمل کر لیا جائے گا۔

(ب) ضلعی دفتر اطلاعات کے سالانہ بجٹ کی تفصیل درج ذیل ہے:-

پے اینڈ الاؤنسز -/48,91,000

متفرق اخراجات -/8,96,000

دفتر اطلاعات ضلع میں حکومتی ترجمانی اور سرکاری تشہیر کے فرائض ادا کرتا ہے۔

(ج) ضلعی دفتر اطلاعات ٹوبہ ٹیک سنگھ کا دفتر کرایہ کی عمارت میں کام کر رہا ہے۔ اس ضلع میں دفتر اطلاعات کے لئے کوئی سرکاری عمارت میسر نہیں اور نہ ہی محکمہ اطلاعات کی وہاں کوئی ذاتی سرکاری عمارت موجود ہے جہاں دفتر منتقل کیا جا سکے۔ پہلے بھی ڈپٹی کمشنر آفس سے رابطے میں رہتے ہوئے یہ کوشش کی گئی ہے کہ ضلعی دفتر کو کوئی سرکاری عمارت مہیا کر دی جائے۔ اس سلسلے میں پیش رفت نہ ہونے کی وجہ سے دفتر کرائے کی عمارت میں کام کرنے پر مجبور ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 02 دسمبر 2024)

پنجاب آرٹس کونسل کے فرائض اور آمدن واخراجات سے متعلق تفصیلات

***1914: محترمہ عظمیٰ کاردار:** کیا وزیر اطلاعات و ثقافت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پنجاب کونسل آف دی آرٹس کا دفتر لاہور میں کہاں پر ہے اس کے انچارج کا عہدہ، مع گریڈ کی تفصیل سے آگاہ فرمائیں؟

(ب) اس کے تحت کتنی اور کون کون سی آرٹ کونسلز کہاں کہاں چل رہی ہیں۔

(ج) اس ادارہ کی سالانہ آمدن اور اخراجات کی تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(د) اس ادارہ کے دفتر میں کتنی اسامیاں کس کس گریڈ و عہدہ کی ہیں کتنی اور کون کون سی خالی کب سے ہیں۔

(ہ) اس ادارہ کے فرائض کی تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(و) یہ ادارہ دیگر آرٹ کونسل کی موثر نگرانی کیسے کر رہا ہے۔

(تاریخ وصولی 27 ستمبر 2024 تاریخ ترسیل 08 نومبر 2024)

جواب

وزیر اطلاعات و ثقافت

(الف) پنجاب کونسل آف دی آرٹس کا صدر دفتر ۵۳۔ شادمان۔ ۲، لاہور میں واقع ہے۔ اور انچارج کا عہدہ ایگزیکٹو ڈائریکٹر (بی ایس-20) ہے اور اس وقت PMS آفیسر جناب محمد تنویر ماجد صاحب اس عہدہ پر اپنے فرائض سر انجام دے رہے ہیں۔

(ب) اس ادارے کے تحت مندرجہ ذیل آرٹس کونسلز، ڈویژن اور ڈسٹرکٹ لیول پر کام کر رہی ہیں:-

ڈویژنل آرٹس کونسلز:

راولپنڈی، فیصل آباد، سرگودھا، گوجرانوالہ، ساہیوال، ملتان، بہاولپور اور ڈی جی خان

ڈسٹرکٹ آرٹس کونسلز:

شیخوپورہ، مری، بھکر اور اوکاڑہ

(ج) آرٹس کونسل کی آمدنی / اخراجات کی تفصیل 24-2023

گورنمنٹ گرانٹ:	479.860 ملین
کونسل کے اپنے ذرائع سے آمدن:	87.278 ملین

کل آمدنی2023-24 : 567.138ملین

اخراجات 2023-24 : 389.144ملین

آرٹس کونسل کی آمدنی / اخراجات کی تفصیل

2024-25 (till October, 2024)

گورنمنٹ گرانٹ: 245.124ملین

کونسل کے اپنے ذرائع سے آمدن: 37.452ملین

کل آمدنی 2024-25 : 282.576ملین

اخراجات2024-25 : 114.986ملین

(د)اس ادارے میں اسامیوں کی مکمل تفصیلات پرچم (الف)ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہیں۔اور مزید وضاحت ہے کہ BS-16اینڈ above کی خالی سیٹوں پر بھرتیوں کی درخواست پنجاب پبلک سروس کمیشن کو بھجوائی جاچکی ہیں۔ جبکہ BS-1سے BS-15تک کی خالی سیٹوں پر بھرتیوں پر پنجاب حکومت کی طرف سے پابندی عائد ہے جو2017 سے خالی پڑی ہیں۔

(ہ)اس ادارے کے فرائض کی تفصیلات پرچم (ب)ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہیں۔

(و)پنجاب آرٹس کونسل نے اپنے زیر انتظام چلنے والی تمام آرٹس کونسلز کی نگرانی کا مربوط نظام وضع کیا ہے۔کونسلز کی انتظامی اور مالی معاملات کی شفافیت کے لیے انٹرنل آڈٹ سیکشن قائم کیا گیا ہے۔جو مسلسل نگرانی / آڈٹ سے اس کی شفافیت کو یقینی بنارہا ہے۔مزید بر آں ہر پندرہ روز کے بعد ایگزیکٹوڈائریکٹر، پکارonline میٹنگ کا انعقاد کرتے ہیں۔جس میں ہر آرٹس کونسل کی کارکردگی کا جائزہ لیا جاتا ہے اور مناسب احکامات صادر کیے جاتے ہیں۔اس کے علاوہ PUCAR, Regulations 2020کے مطابق ہر ڈویژنل آرٹس کونسل کا چیئرمین اس ڈویژن کا کمشنر ہے جو مسلسل نگرانی سے متعلقہ کونسل کی بہتر کارکردگی کو یقینی بناتا ہے۔

علاوہ ازیں بورڈ آف گورنرز، پکار کی منظوری سے ہر ڈویژنل اور ڈسٹرکٹ آرٹس کونسل میں بورڈ آف مینجمنٹ بنایا گیا ہے۔جس کے ممبران میں آرٹسٹ کمیونٹی کے علاوہ سرکاری عہدیداران اور مقامی تاجر برادری کے نمائندے بھی شامل ہیں۔اس بورڈ کا مقصد ہی متعلقہ کونسل کی مسلسل نگرانی اور اقدامات سے اسکی کارکردگی کو بہتر بنانا ہے۔اس بورڈ کا ماہانہ بنیادوں پر اجلاس باقاعدگی سے متعلقہ آرٹس کونسل میں منعقد ہوتا ہے اور کونسل کی کارکردگی کے جائزے کے بعد ضروری اقدامات کیے جاتے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب27نومبر 2024)

لاہور محکمہ ثقافت کے دفاتر کی تعداد اور بجٹ سے متعلق تفصیلات

*2207: **محترمہ عظمیٰ کاردار**: کیاوزیر اطلاعات وثقافت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف)لاہور میں محکمہ ثقافت کے تحت کتنے دفاتر کہاں کہاں ہیں ان میں کون کون سے فرائض سرانجام دیئے جاتے ہیں؟

(ب)اس محکمہ کے مالی سال2024-25 کے بجٹ کی مدوائز تفصیل دی جائے۔

(ج) اس کے لاہور میں کتنے ملازمین کام کر رہے ہیں تفصیل گریڈ وائز دی جائے۔

(د) اس کے تحت لاہور میں کون کون سے ادارے ہیں ان اداروں کے نام اوران کے کام سے آگاہ فرمائیں۔

(ہ) یہ محکمہ عوامی فلاح کے لئے کیا فرائض سرانجام دے رہا ہے۔

(تاریخ وصولی 31 اکتوبر 2024 تاریخ ترسیل 04 دسمبر 2024)

جواب

وزیر اطلاعات و ثقافت

(الف) لاہور میں محکمہ ثقافت کے دفاتر کی تفصیل درج ذیل ہے:-

1- پنجاب ادارہ برائے زبان، فن و ثقافت

1۔ قذافی سٹیڈیم، فیروزپور روڈ، لاہور پر واقع ہے۔ اس ادارے کے اہم فرائض درج ذیل ہیں:-

* پنجابی زبان، فن اور ثقافت کی ترویج و ترقی
* پنجابی زبان، فن و ثقافت اور قومی و ثقافتی تہواروں کی مناسبت سے سیمینارز کانفرنسز، لیکچرز، نمائشوں اور میلوں کا انعقاد
* پنجابی صوفی شعراء کے کلام و فن کے بارے میں تقاریب کا اہتمام
* پنجابی زبان فن و ثقافت پر شائع شدہ کتب پر مشتمل لائبریری کا قیام
* پنجابی زبان فن و ثقافت پر کتب اور رسائل کی اشاعت
* صوفی شعراء کے برداشت، امن اور پیار کے پیغام کا فروغ
* پنجاب کے فنون اور فنکاروں کی ترویج
* ایف ایم پنجاب رنگ ریڈیو نیٹ ورک (لاہور، ملتان اور راولپنڈی) کا انتظام و انصرام
* پنجابی زبان کے فروغ کے لئے کورسز کا انعقاد
* زبان، فن و ثقافت کے حوالے سے نمایاں شخصیات کے اعزاز میں تقاریب اور ایوارڈز کا اہتمام
* پنجابی زبان میں بہترین کتب پر سالانہ ایوارڈز کا انعقاد
* یونیورسٹیوں و کالجوں کے مابین سالانہ پنجابی ناٹک (ڈرامہ) کے مقابلہ کا اہتمام

2- **پنجاب کونسل آف دی آرٹس** 53-شادمان 2 لاہور میں واقع ہے۔

پنجاب آرٹس کونسل محکمہ ثقافت کے ماتحت ایک خود مختار ادارہ ہے جس کے لاہور میں دو دفاتر موجود ہیں جن کے نام بمع پتہ مندرجہ ذیل ہیں:-

1- صدر دفتر پنجاب آرٹس کونسل، ۳۵-شادمان-II لاہور۔

2- اوپن ایئر تھیٹر، باغ جناح، لاہور۔

3-پنجاب آرٹس کونسل کے فرائض کی تفصیل درج ذیل ہے:-

(a) فنکارانہ اور ثقافتی سرگرمیوں سے متعلق پالیسی کے تمام معاملات پر حکومت کو مشورہ دینا۔

(b) فنون کے علم، فہم اور مشق کو بہتر بنانے کے لیے اقدامات کرنا۔

(c) آرٹس کونسلز اور اس طرح کی دیگر فنی، ثقافتی اور ادبی تنظیموں کی سرگرمیوں کو مربوط، جائزہ اور نگرانی کرنا جو وفاقی یا صوبائی حکومت سے بلواسطہ یا بلاواسطہ سبسڈی یا گرانٹ کی وصولی میں ہیں۔

(d) ڈویژنل اور ڈسٹرکٹ آرٹس کونسلز کا قیام۔

(e) آرٹ اکیڈمیوں، لوک عجائب گھروں، نمائشی ہالوں، آرٹ گیلریوں، آڈیٹوریم اور اسی طرح کے دیگر اداروں کی منصوبہ بندی، قیام اور انتظام۔

(f) ثقافتی ملبوسات، پلاسٹک آرٹ اور دستکاری کی نمائش، ثقافتی میلوں اور تہواروں اور اسی طرح کی دیگر سرگرمیوں کا اہتمام کرنا؛

(g) صوبائی / مقامی فنکاروں کی ایکوئٹی کے قیام اور تنظیم میں مدد۔

(h) ثقافتی تنظیموں کی رجسٹریشن کا انتظام کریں تاکہ ان کی مدد کی جاسکے اور ان کی سرگرمیوں کو منظم کیا جاسکے۔

(i) فنون، ثقافت کے شعبے میں حکومت کی طرف سے اس کے سپرد کوئی اور کام انجام دینا۔ "بشرطیکہ کونسل کی طرف سے کسی ایسے فن کی سرپرستی نہیں کی جائے گی جس میں شہوانی، بے حیائی یا فحاشی کو فروغ دینے یا فروغ دینے کا رجحان ہو۔"

3-**لاہور آرٹس کونسل (الحمراء)** 68-شاہراہ قائداعظم، گڑھی شاہو لاہور میں واقع ہے. الحمراء اپنی تہذیب و ثقافت، زبان و ادب کو فروغ دینے میں ملک کا سرفہرست ادبی و ثقافتی ادارہ ہے جہاں الحمرا اکیڈمی آف پرفارمنگ آرٹس ہے جس میں سینکڑوں نوجوان زیر تربیت ہیں الحمرا کلچرل کمپلیکس میں الحمراء آرٹ میوزیم واقع ہے جہاں سینکڑوں عالمی شہرہ آفاق آرٹسٹوں کا کام آویزاں ہے۔ جس کو دیکھنے کے لیے دنیا بھر کے وفود آتے ہیں۔ الحمراء میں تھیٹر فیسٹول، چائلڈ فیسٹول ادب و فیسٹول، ربیع الاول وعاشورہ کے پروگرامز سارا سال جاری رہتے ہیں۔ جن میں ہزاروں کی تعداد میں عوام شرکت کرتی ہے، اپنی تہذیب و تمدن بارے آگہی حاصل کرتی ہے اور پیار و محبت برداشت رواداری جیسے جذبات معاشرے میں قائم رہتے ہیں۔ الحمراء کے پروگرامز کا مقصد سماج کو خوبصورت سے خوبصورت تر بنانا ہے۔ جس میں نوجوانوں کو شامل کر کے الحمراء ان مقاصد میں کامیاب ہو رہا ہے۔ الحمراء آرٹس کونسل اپنے ورثے کے تحفظ کے لیے ان روایات اور اقدار کو نہ صرف محفوظ کئے ہوئے ہے بلکہ اسے اپنے پروگرام کے ذریعے نئی نسل تک منتقل کر رہا ہے۔ الحمرا فنکاروں کے لیے سپورٹ کا کردار ادا کر رہا ہے۔ فنون لطیفہ میں نوجوانوں کو بھرپور مواقع فراہم کئے جاتے ہیں جس سے نوجوانوں میں امید اور لگن کا جذبہ پیدا ہوتا ہے اور وہ اپنے ملک کی ترقی میں اپنا کلیدی کردار ادا کرتے ہیں۔ تعلیمی سطح پر مختلف ورکشاپ کا انعقاد کیا جاتا ہے خطاطی کی ورکشاپ تھیٹر ورکشاپ تربیتی تبادلوں کے پروگرامز سے الحمرا اپنی عوام کے لیے بڑھ چڑھ کر خدمات سرانجام دے رہا ہے۔ معاشرہ میں امن و سلامتی، اقتصادی ترقی کے لیے سب سے اہم ہے، الحمرا معاشرے میں امن و سلامتی کے لیے آگے بڑھ کر کام کر رہا ہے، الحمرا نوجوانوں کو با اختیار بناتا ہے، جب نوجوانوں کو ان کے ٹیلنٹ کے اظہار کا موقع ملتا ہے تو اس سے معاشرہ پھلتا پھولتا ہے۔ الحمراء اپنے آرٹسٹوں کے لیے خراج

تحسین کے پروگرامز کا بھی انعقاد کرتا ہے۔ آرٹ نمائشیں کلاسیکی موسیقی کے پروگرامز الحمراء کا خاصا ہے جو لاہور، پنجاب اور پاکستان کے سوفٹ امیج کو فروغ دیتے ہیں اور ہماری ثقافتی زندگی کو تقویت بخشتے ہیں فنون کی پرورش کا کام ہی الحمرا کا کام ہے۔

4-**بزم اقبال لاہور** 2-کلب روڈ، نرسنگھ داس گارڈن، لاہور میں واقع ہے بزم اقبال، لاہور ایک خود مختار ادارہ ہے جو محکمہ اطلاعات و ثقافت، حکومت پنجاب کے زیر انتظام 1950ء سے کام کر رہا ہے۔ بزم اقبال، علامہ اقبال کے مشن، فلسفے اور شاعری کے فروغ کے لیے کوشاں ہے تاکہ آنے والی نسلوں کو فکر اقبال سے روشناس کرایا جاسکے۔ اس مقصد کے حصول کے لیے بزم اقبال نے متعدد پروگرام مرتب کیے ہیں۔ بزم اقبال میں چمنستان فارسی کے عنوان سے ہفتہ وار کلاسیں ہوتی ہیں، ماہرین اقبالیات کے ماہانہ لیکچروں کا اہتمام کیا جاتا ہے۔ اس کے علاوہ اقبالیات پر کتب اور سہ ماہی مجلہ اقبال باقاعدگی سے شائع کیا جاتا ہے۔

5- **مجلس ترقی ادب، لاہور** 2-کلب روڈ، نرسنگھ داس گارڈن، لاہور میں واقع ہے مجلس ترقی ادب لاہور میں قائم پاکستان کا ایک علمی و ادبی ادارہ ہے جو حکومت پنجاب کے ماتحت کام کرتا ہے، جس کا مقصد اردو کے کلاسیکی ادب اور علوم انسانی پر تالیفات و تراجم شائع کرنا ہے۔ یہ ادارہ جولائی 1954ء میں قائم ہوا۔ اس ادارے کے موجودہ ناظم اردو کے ممتاز شاعر عباس تابش ہیں۔ اس ادارہ کا علمی جریدہ صحیفہ کے نام سے شائع ہوتا ہے جو 1957ء سے تسلسل کے ساتھ شائع ہوتا ہے۔ کلاسیکی ادب کے فروغ کے لیے "مجلس ترقی ادب" نے مثالی کردار ادا کیا۔ پروفیسر حمید احمد خان، احمد ندیم قاسمی، شہزاد احمد اور ڈاکٹر تحسین فراقی جیسی قابل قدر علمی و ادبی شخصیات کو سربراہ کے طور پر کام کرنے کا موقع ملا۔

6-**باب پاکستان فاؤنڈیشن**، ریلوے آفیسر کالونی، والٹن لاہور میں واقع ہے

یہ محکمہ اپنی ابتداء سے ہی پاکستان کی تاریخ، ثقافت، مہاجرین کی آمد اور پاکستان کے تشخص کو اجاگر کرنے کیلئے کام کر رہا ہے لیکن اب 2024 میں اس ادارے کی زمین اور دفاتر کی منتقلی کے بعد آمدہ احکامات اور ہدایات کی روشنی میں اس دفتر کا نظم و نسق چلایا جاتا ہے

(ب) پنجاب ادارہ برائے زبان، فن و ثقافت، لاہور کے مالی سال 25-2024 کے بجٹ کی تفصیل **(Annex-A)** ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

پنجاب کونسل آف دی آرٹس، لاہور کے مالی سال 25-2024 کے بجٹ کی تفصیل **(Annex-B)** ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

لاہور آرٹس کونسل، لاہور کے مالی سال 25-2024 کے بجٹ کی تفصیل **(Annex-C)** ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

مجلس ترقی ادب، لاہور کے مالی سال 25-2024 کے بجٹ کی تفصیل **(Annex-D)** ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

باب پاکستان فاؤنڈیشن، لاہور کے مالی سال 25-2024 کے بجٹ کی تفصیل **(Annex-E)** ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

بزم اقبال لاہور کے مالی سال 25-2024 کے بجٹ کی تفصیل **(Annex-F)** ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) پنجاب ادارہ برائے زبان، فن و ثقافت، لاہور میں کل 78 ملازمین کام کر رہے ہیں ان کی عہدہ و گریڈ وائز تفصیل **Annex -G** ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

پنجاب کونسل آف دی آرٹس، لاہور میں کل 75 ملازمین کام کر رہے ہیں ان کی عہدہ و گریڈ وائز تفصیل **Annex-H** ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

لاہور آرٹس کونسل، لاہور میں کل 187 ملازمین کام کر رہے ہیں ان کی عہدہ و گریڈ وائز تفصیل **Annex-I** ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

مجلس ترقی ادب، لاہور میں کل 36 ملازمین کام کر رہے ہیں ان کی عہدہ و گریڈ وائز تفصیل **Annex-J** ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

باب پاکستان فاؤنڈیشن، لاہور میں کل 17 ملازمین کام کر رہے ہیں ان کی عہدہ و گریڈ وائز تفصیل **Annex-K** ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

بزم اقبال لاہور میں کل 13 ملازمین کام کر رہے ہیں ان کی عہدہ و گریڈ وائز تفصیل **Annex-L** ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) لاہور میں پنجاب آرٹس کونسل کے دو دفاتر موجود ہیں جو کہ صدر دفتر پنجاب آرٹس کونسل، لاہور اور اوپن ائیر تھیٹر، باغ جناح، لاہور ہیں۔ ان اداروں کے کام کی تفصیل (**Annex-M**) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ہ) محکمہ ثقافت فن اور ثقافت کے شعبے سے وابستہ فنکاروں، شاعروں، صحافیوں اور دیگر افراد جو کہ شعبہ فن سے تعلق رکھتے ہیں، ان کی فلاح و بہبود میں بھی اہم کردار ادا کرتا ہے۔ ان شعبوں میں بہت سے لوگوں کو درپیش مالی چیلنجوں کو تسلیم کرتے ہوئے، محکمہ ثقافت ضرورت مند اور مستحق افراد یا ان کے خاندانوں کو فنڈز اور مالی امداد فراہم کرتا ہے۔ اس اقدام کا مقصد اس بات کو یقینی بنانا ہے کہ جن لوگوں نے ثقافتی اور فنکارانہ منظر نامے میں حصہ ڈالا ہے ان کی مشکل کے وقت مدد کی جائے، جس سے وہ اپنا کام جاری رکھ سکیں یا اپنے خاندانوں کی کفالت کر سکیں۔ اس تعاون کی پیشکش کر کے، محکمہ ثقافت فنکارانہ برادری کو برقرار رکھنے اور ترقی دینے میں مدد کرتا ہے، معاشرے میں ان کی انمول شراکت کے لیے تحفظ اور پہچان کے احساس کو فروغ دیتا ہے۔

محکمہ ثقافت پنجاب کے شاندار ثقافتی ورثے کے فروغ اور تحفظ کے لیے وقف ہے۔ اس کی بنیادی توجہ ریاست کی متنوع فنی روایات کو منانا ہے، جس میں کلاسیکی رقص اور موسیقی سے لے کر جدید آرٹ اور ادب شامل ہیں۔ یہ ونگ اس بات کو یقینی بنانے کے لیے کام کرتا ہے کہ روایتی اور عصری ثقافتی اظہار دونوں کو وہ پہچان اور حمایت ملے جس کے وہ مستحق ہیں۔

ثقافتی تقریبات، تہواروں اور اقدامات کی سہولت فراہم کر کے، محکمہ ثقافت ایک فروغ پذیر ثقافتی ماحولیاتی نظام کو فروغ دیتا ہے جو تخلیقی صلاحیتوں کی حوصلہ افزائی کرتا ہے، آرٹ کی تاریخی شکلوں کو محفوظ رکھتا ہے، اور نئے فنکارانہ اظہار کو فروغ دیتا ہے۔ اس کا مشن پنجاب کے ثقافتی تانے بانے کو مضبوط کرنا ہے، اس بات کو یقینی بنانا کہ ریاست کی فنکارانہ وراثت کو منایا جائے اور عصری فن اور ثقافت کی نشوونما میں مدد کی جائے۔

محکمہ اطلاعات و ثقافت کا کلچر ونگ فن اور ثقافت کے شعبے سے وابستہ فنکاروں، شاعروں، صحافیوں اور دیگر افراد کی فلاح و بہبود میں بھی اہم کردار ادا کرتا ہے۔ ان شعبوں میں بہت سے لوگوں کو درپیش مالی چیلنجوں کو تسلیم کرتے ہوئے، ونگ ضرورت مند اور مستحق افراد یا ان کے خاندانوں کو فنڈز اور مالی امداد فراہم کرتا ہے۔ اس اقدام کا مقصد اس بات کو یقینی بنانا ہے کہ جن لوگوں نے ثقافتی اور فنکارانہ منظر نامے میں حصہ ڈالا ہے ان کی مشکل کے وقت مدد کی جائے، جس سے وہ اپنا کام جاری رکھ سکیں یا اپنے خاندانوں کی کفالت کر سکیں۔ اس تعاون کی پیشکش کر کے، کلچر ونگ فنکارانہ برادری کو برقرار رکھنے اور ترقی دینے میں مدد کرتا ہے، معاشرے میں ان کی انمول شراکت کے لیے تحفظ اور پہچان کے احساس کو فروغ دیتا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 30 دسمبر 2024)

راجن پور محکمہ اطلاعات و ثقافت کے دفاتر اور خالی اسامیوں سے متعلق تفصیلات

*2239: **سردار محمد اویس دریشک**: کیا وزیر اطلاعات و ثقافت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع راجن پور میں محکمہ اطلاعات و ثقافت کے دفاتر کہاں کہاں پر ہیں؟

(ب) مذکورہ دفاتر میں سٹاف کی تعداد کتنی اور کون کون سی ہے اور خالی اسامیوں کی تعداد کیا ہے۔

(ج) اگر مذکورہ دفاتر موجود ہیں تو ٹھیک، اگر نہیں ہیں تو حکومت مذکورہ ضلع میں دفاتر قائم کرنے کا ارادہ کب تک رکھتی ہے۔

(تاریخ وصولی 31 اکتوبر 2024 تاریخ ترسیل 04 دسمبر 2024)

جواب

وزیر اطلاعات و ثقافت

(الف) محکمہ تعلقات عامہ پنجاب کا ایک دفتر ضلع راجن پور میں محکمہ زراعت کی سرکاری بلڈنگ ڈسٹرکٹ انفارمیشن آفس بلمقابل بخشی خانہ نزد ڈسٹرکٹ اکاؤنٹ آفس راجن پور میں واقع ہے۔

(ب) ضلع راجن پور میں سٹاف کے بارے میں تفصیل درج ذیل ہے:-

1-انفارمیشن آفیسر (BS-17)	01	خالی
2-محمد شہزاد، فوٹو گرافر (BS-13)	01	
3۔ سینئر کلرک BS-14)	01	خالی
4۔جونیئر کلرک (BS-11)	01	خالی
5-نائب قاصد (BS-01)	01	خالی
6-محمد ذیشان، چوکیدار (BS-01)	01	
خالی اسامیوں کی تعداد 04 ہے		

انفارمیشن آفیسر (BS-17) کی خالی اسامی پر جنید جتوئی، ڈپٹی ڈائریکٹر (BS-18) ڈی جی خان کو اضافی چارج دیا گیا ہے تاکہ دفتری امور کو احسن طریقے سے انجام دیا جاسکے۔ حکومت کی طرف سے اجازت ملنے پر دوسری خالی اسامیاں بھی پُر کرلی جائیں گی۔

(ج) ضلعی دفتر تعلقات عامہ راجن پور سرکاری کام سرانجام دے رہا ہے۔

مزید برآں پنجاب آرٹس کونسل کا فی الوقت راجن پور میں کوئی دفتر موجود نہیں ہے۔ لیکن مستقبل قریب میں ضلع راجن پور سمیت تمام اضلاع میں دفاتر قائم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے.

(تاریخ وصولی جواب 30 دسمبر 2024)

راجن پور تحصیل جام پور میں محکمہ اطلاعات وثقافت کے سالانہ بجٹ سے متعلق تفصیلات

*2242: محترمہ شازیہ عابد: کیاوزیر اطلاعات وثقافت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

محکمہ اطلاعات ضلع راجن پور تحصیل جام پور کا سالانہ بجٹ کتنا ہے اوران میں کام کرنے والے ملازمین کی محکمانہ ذمہ داریاں کیا ہیں تفصیل بیان فرمائی جائے۔

(تاریخ وصولی 31 اکتوبر 2024 تاریخ ترسیل 05 دسمبر 2024)

جواب

وزیر اطلاعات وثقافت

محکمہ تعلقات عامہ پنجاب کا ضلع راجن پور تحصیل جام پور میں کوئی دفتر موجود نہیں ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 30 دسمبر 2024)

ملتان میں محکمہ اطلاعات کے دفاتر اور ملازمین سے متعلق تفصیلات

*2247: جناب محمد ندیم قریشی: کیاوزیر اطلاعات وثقافت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ملتان ڈویژن میں محکمہ کے کتنے دفاتر اور ملازمین ہیں اور محکمہ اطلاعات کے دفاتر کہاں کہاں ہیں؟

(ب) اس محکمہ کے لئے کتنی رقم مالی سال 25-2024 میں ملتان ڈویژن کو فراہم کی گئی ہے۔

(ج) اس محکمہ کے تحت کون کون سے ادارے اس ڈویژن میں چل رہے ہیں۔

(د) اس محکمہ کے فرائض میں کیا کیا کام ہیں۔

(ہ) اس محکمہ نے سال 2022، 2023 اور 2024 میں کتنے اشتہار کن کن اخباروں کو جاری کئے ملتان ڈویژن کی تفصیل دی جائے۔

(و) کون کون سے محکمہ جات نے کن کن اخبارات کو رقم کی ادائیگی کرنی ہے۔

(تاریخ وصولی 01 نومبر 2024 تاریخ ترسیل 05 دسمبر 2024)

جواب

وزیر اطلاعات وثقافت

(الف) ملتان میں محکمہ تعلقات عامہ پنجاب کا ایک ڈویژنل انفارمیشن آفس بمقام گلی نمبر 116، ظفر سٹریٹ عقب PSO پمپ، کلمہ چوک، ملتان میں واقع ہے اس آفس میں کام کرنے والے ملازمین کی تفصیل **Annex-A** ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

اس کے علاوہ پنجاب آرٹس کونسل، لاہور کے زیر انتظام ملتان ڈویژن، ملتان شہر میں فن ثقافت کا ایک ادارہ قائم ہے۔ پنجاب آرٹس کونسل، ملتان میں ریگولر افسران وسٹاف کے علاوہ Permanent Work Men پر مشتمل کل 18 ملازمین اپنے فرائض سرانجام دے رہے ہیں۔

(ب) محکمہ تعلقات عامہ پنجاب کے تحت ڈویژنل انفارمیشن آفس ملتان کے لئے مالی سال 25-2024 کے لئے فراہم کردہ بجٹ کی تفصیل درجہ ذیل ہے:-

پے اینڈ الاؤنسز -/Rs.15,961,936.00

متفرق اخراجات -/Rs.7,132,729.00

اس کے علاوہ پنجاب آرٹس کونسل، ملتان ڈویژن کو مالی سال 25-2024 کے لیے یکم جون 2024 تا 31 دسمبر 2024 سٹاف کی تنخواہوں اور دیگر Contingent Expenditures کے لیے دوسہ ماہی گرانٹس کے لیے -/ 1,44,95,370 روپے فراہم کیے گئے ہیں

(ج) محکمہ تعلقات عامہ پنجاب کے تحت ڈویژنل انفارمیشن آفس ملتان کے ماتحت ڈسٹرکٹ انفارمیشن آفس، وہاڑی، خانیوال اور لودھراں کام کرتے ہیں۔ اس کے علاوہ پنجاب آرٹس کونسل، ملتان ڈویژن، ملتان شہر میں کوئی اور ادارہ نہیں ہے۔

(د) محکمہ تعلقات عامہ پنجاب کے تحت ڈویژنل انفارمیشن آفس، ملتان حکومتی سرگرمیوں اور فلاح وبہبود کے عوامی منصوبوں کی تشہیر کے علاوہ گورنر پنجاب، وزیر اعلی پنجاب اور حکومتی وزرا کی میڈیا کوریج کا کام بھی کرتا ہے۔ مقامی صحافیوں کے اکریڈیٹیشن کارڈز اور مالی امداد وغیرہ کے تمام فرائض بھی انجام دیتا ہے اس کے علاوہ پنجاب آرٹس کونسل کے فرائض میں علاقائی اور قومی ثقافتی اقدار کے فروغ اور تحفظ فن اور فنکار، ہنرمندوں اور دستکاروں کی ترقی کے لیے اقدامات کرنا اور علاقے میں قائم ثقافتی اور ادبی تنظیموں کی سرپرستی کرنا شامل ہے۔ اس کے علاوہ حکومت پنجاب کی سکیم آرٹسٹ سپورٹ فنڈ کے ذریعے بزرگ اور مستحق فنکاروں کی ماہانہ امداد کی جاتی ہے۔ فنکاروں کی بیماری اور بچیوں کی شادی کی صورت میں بھی ان کی مالی امداد کی جاتی ہے۔

(ہ) ملتان آفس اخبارات کو اشتہار جاری کرنے کا مجاز نہیں۔

(و) ملتان آفس چونکہ اشتہارات جاری نہیں کرتا اس لئے کسی بھی اخبار کی کوئی ادائیگی موجود نہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 30 دسمبر 2024)

ملتان ڈویژن میں محکمہ ثقافت کے تحت ادارے اور آمدن و اخراجات سے متعلق تفصیلات

*2248: **جناب محمد ندیم قریشی:** کیا وزیر اطلاعات و ثقافت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ملتان ڈویژن میں محکمہ ثقافت کے تحت کون کون سے ادارے چل رہے ہیں ان کے نام اور ان کی آمدن و اخراجات کی تفصیل دی جائے؟

(ب) اس محکمہ کے کتنے ملازمین اس ڈویژن میں کہاں کہاں فرائض سرانجام دے رہے ہیں۔

(ج) اس ڈویژن کے لئے کتنی رقم موجودہ مالی سال 25-2024 میں مختص کی گئی ہے۔

(د) اس ڈویژن میں کون کون سے فلاحی کام سرانجام دیئے جاتے ہیں۔

(ہ) اس ڈویژن سے محکمہ کو کیا کیا آمدن ہو رہی ہے اور کہاں کہاں سے ہو رہی ہے۔

(تاریخ وصولی 01 نومبر 2024 تاریخ ترسیل 05 دسمبر 2024)

جواب

وزیر اطلاعات و ثقافت

(الف) پنجاب آرٹس کونسل محکمہ ثقافت کے ماتحت ایک خود مختار ادارہ ہے جس کا ملتان ڈویژن میں ایک دفتر ملتان آرٹس کونسل کے نام سے موجود ہے اس کی آمدن اور اخراجات کی تفصیل پرچم (Annex-A) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) پنجاب آرٹس کونسل، ملتان میں ریگولر افسران و سٹاف کے علاوہ Permanent Work Men پر مشتمل کل 18 ملازمین اپنے فرائض سرانجام دے رہے ہیں۔

(ج) پنجاب آرٹس کونسل، ملتان ڈویژن کو مالی سال 25-2024 کے لیے یکم جون 2024 تا 31 دسمبر 2024 تک سٹاف کی تنخواہوں اور دیگر Contingent Expenditures کے لیے دو سہ ماہی گرانٹس کے لیے -/1,44,95,370 روپے فراہم کیے گئے ہیں۔

(د) پنجاب آرٹس کونسل، ملتان ڈویژن کے فرائض میں علاقائی اور قومی ثقافتی اقدار کے فروغ، تحفظ فن اور فنکار، ہنرمندوں اور دستکاروں کی ترقی کے لیے اقدامات کرنا اور علاقے میں قائم ثقافتی اور ادبی تنظیموں کی سرپرستی کرنا شامل ہیں۔ اس کے علاوہ حکومت پنجاب کی سکیم آرٹسٹ سپورٹ فنڈ کے ذریعے بزرگ اور مستحق فنکاروں کی ماہانہ امداد کی جاتی ہے۔ فنکاروں کی بیماری اور بچیوں کی شادی کی صورت میں بھی ان کی مالی امداد کی جاتی ہے اور اسکے علاوہ عوامی تفریحی پروگراموں کا انعقاد کیا جاتا ہے۔

(ہ) پنجاب آرٹس کونسل، ملتان ڈویژن کو آرٹس کونسل کے آڈیٹوریم کے کرایہ جات اور کمرشل تھیٹرز کی جانب سے وصول ہونے والی سکرپٹ سکروٹنی فیس کی مد میں آمدنی ہوتی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 30 دسمبر 2024)

پنجاب حکومت کی طرف سے اخبارات کو اشتہار جاری کرنے سے متعلق تفصیلات

*2264: **جناب امجد علی جاوید:** کیا وزیر اطلاعات و ثقافت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) گزشتہ پانچ سال میں پنجاب حکومت کی طرف سے کتنی مالیت کے اشتہار کس کس اخبار کو جاری کیے گئے سال وائز تفصیلات فراہم کی جائیں۔

(ب) کیا یہ درست ہے کہ اخبارات و جرائد کو اشتہار جاری کرنے کی باقاعدہ پالیسی ہے جس کے مطابق اشتہار جاری کئے جاتے ہیں اور علاقائی و قومی اخبارات کو اشتہار جاری کرنے کی شرح یا تناسب مخصوص ہے۔

(ج) اگر جز (ب) کا جواب اثبات میں ہے تو بتایا جائے کہ وہ شرح یا تناسب کیا ہے۔ کیا یہ شرح قومی و مقامی اخبارات کی حد تک ہے یا اس کو علاقائی زبانوں کی ترویج کے لئے اردو یا پنجابی زبان میں شائع ہونے والے اخبارات و جرائد کے لئے بھی کوئی کوٹہ مخصوص ہے۔

(د) اگر ایسا ہے تو تفصیل فراہم کی جائے کہ گزشتہ پانچ سال میں پنجابی زبان میں شائع ہونے والے کس کس اخبار اور جرائد کو کتنی مالیت کے اشتہارات جاری کئے گئے۔ سال وائز تفصیل فراہم کی جائے۔

(تاریخ وصولی 04 نومبر 2024 تاریخ ترسیل 06 دسمبر 2024)

جواب

وزیر اطلاعات و ثقافت

(الف) گذشتہ پانچ سال میں 7 ارب 80 کروڑ 52 لاکھ چوالیس ہزار 47 روپے کے اشتہارات قومی و علاقائی اخبارات کو جاری کئے گئے ہیں (تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)۔

(ب) جی ہاں، اخبارات کو پنجاب حکومت کی ایڈورٹائزنگ پالیسی کے تحت اشتہارات جاری کئے جاتے ہیں۔ (پالیسی کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)۔

(ج) پنجاب حکومت کی ایڈورٹائزنگ پالیسی کے مطابق قومی اخبارات کو 75٪ جب کہ علاقائی اخبارات کو 25٪ اشتہارات جاری کئے جاتے ہیں۔ علاقائی زبان یا اردو زبان کے اخبارات کے لئے کوئی کوٹہ مختص نہ ہے۔ پنجابی زبان میں شائع ہونے والے اخبارات کو پالیسی کے مطابق علاقائی کوٹہ 25٪ میں ہی اُن کو اشتہارات جاری کئے جاتے ہیں۔

(د) گزشتہ پانچ سال میں پنجابی زبان میں شائع ہونے والے اخبارات اور جرائد کے اشتہارات کی سال وائز تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 30 دسمبر 2024)

صوبہ میں فنکاروں کی مالی امداد سے متعلق تفصیلات

*2266: **جناب امجد علی جاوید**: کیا وزیر اطلاعات و ثقافت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ صوبائی حکومت نے فن اور فنکاروں کی مالی مدد اور حوصلہ افزائی کے لئے انڈومنٹ فنڈ قائم کیا ہے۔

(ب) اس فنڈ کے چلانے کے لئے کون سی باڈی یا ادارہ تشکیل دیا گیا ہے۔ اس کے ذمہ داران یا عہدیداران کے نام اور اس عہدہ پر نامزد ہونے کی وجہ تسمیہ ایڈریس کی تفصیلات کے ساتھ فراہم کی جائیں۔

(ج) اگر جز (ب) کا جواب اثبات میں ہے تو اس فنڈ میں کتنی رقم مختص کی گئی ہے اور اب تک کتنے اور کن کن فنکاروں کو اس فنڈ سے رقم یا مدد فراہم کی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی 04 نومبر 2024 تاریخ ترسیل 06 دسمبر 2024)

جواب

وزیر اطلاعات و ثقافت

(الف) جی ہاں، حکومت پنجاب نے فنکاروں اور ان کے خاندانوں کی مالی امداد اور حوصلہ افزائی کے لیے آرٹسٹ ویلفیئر اینڈومنٹ فنڈ پنجاب قائم کیا ہے۔

(ب) حکومت پنجاب نے فنڈ کے معاملات کو چلانے کے لیے پنجاب پبلک فنانشل مینجمنٹ (سپیشل پرپز فنڈ) رولز 2023 کے ماتحت مینجمنٹ کمیٹی قائم کی ہے جو مندرجہ ذیل ارکان پر مشتمل ہے:-

1۔ سیکرٹری محکمہ انفارمیشن اینڈ کلچر پنجاب (**چیئرمین**)

2۔ سیکرٹری محکمہ خزانہ پنجاب یا اس کا نمائندہ جس کا عہدہ ایڈیشنل سیکرٹری سے کم نا ہو (**ممبر**)

3۔ جنرل منیجر، پنجاب پینشن فنڈ (**ممبر**)

4۔ ایڈیشنل سیکرٹری (کلچر) محکمہ انفارمیشن اینڈ کلچر (**سیکرٹری/ممبر**)

5۔ ایگزیکٹوڈائریکٹر پنجاب کونسل آف دی آرٹس (**ممبر**)

6۔ ایگزیکٹوڈائریکٹر لاہور آرٹس کونسل (**ممبر**)

سیریل نمبر 1 سے 4 پر موجود افسران سپیشل پرپز فنڈ رولز کے مطابق کمیٹی کا لازمی حصہ ہیں۔ سیریل نمبر 5 سے 6 پر موجود افسران براہ راست فنکاروں کے معاملات کو دیکھتے ہیں۔ اس لیے انکی کمیٹی میں شمولیت کی گئی ہے۔

(ج) حکومت پنجاب نے اس فنڈ کے لیے 500 ملین روپے کی خطیر رقم مختص کی ہے۔ فنڈ کا اکاونٹ کھولنے کے لیے محکمہ خزانہ پنجاب کنٹرولر آف اکاونٹس اسلام آباد کے ساتھ خط وکتابت کر رہا ہے۔ جونہی فنڈ کا اکاونٹ کھلے گا 500 ملین روپے فنڈ میں ٹرانسفر ہو جائیں گے، یہ رقم بنک میں جمع کروادی جائے گی اور اس رقم سے حاصل ہونے والا منافع فنکاروں کی مالی معاونت کے لیے استعمال کیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 30 دسمبر 2024)

لاہور — چودھری عامر حبیب

مورخہ 13 جنوری 2025 — سیکرٹری جنرل

صوبائی اسمبلی پنجاب

نوٹسز برائے زیرو آور (Notice Zero Hour)

بروز منگل 14 جنوری 2025

محکمہ: لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

253: محترمہ قدسیہ بتول: میں یہ تحریک پیش کرتی ہوں کہ اہمیت عامہ رکھنے والے فوری نوعیت کے ایک اہم معاملے کو زیر بحث لایا جائے معاملہ یہ ہے کہ تحصیل تاندلیانوالہ (ضلع فیصل آباد) میں سیوریج، گلیوں، نالیوں کے PC ورک کی مد میں 30 کروڑ روپے کی گرانٹ منظور ہوئی لیکن محکمہ لوکل گورنمنٹ کے SDO نے اپنے اختیارات کا ناجائز استعمال کرتے ہوئے ٹھیکہ اپنے قریبی رشتہ دار کو دلوایا جس نے انتہائی ناقص کوالٹی کا میٹریل استعمال کرتے ہوئے سرکاری خزانے کو کروڑوں روپے کا نقصان پہنچایا ہے۔ جبکہ SDO مقامی رہائشی بھی ہے۔ لہذا مجھے اس پر بات کرنے کی اجازت دی جائے۔

محکمہ: پرائمری اینڈ اسکنڈری ہیلتھ کیئر

261: جناب حنبل ثناء کریمی: میں یہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ اہمیت عامہ رکھنے والے فوری نوعیت کے ایک اہم معاملے کو زیر بحث لایا جائے معاملہ یہ ہے کہ کارڈیک سنٹر چونیاں (ضلع قصور) میں ایکو مشین گزشتہ دو ماہ سے خراب پڑی ہے۔ مریضوں کو شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے جبکہ پرائیویٹ کلینکس، لیبارٹریوں سے مہنگے داموں ٹیسٹ کروانے پر مجبور کیا جارہا ہے۔ علاوہ ازیں دیگر سہولیات کا بھی فقدان ہے۔ لہذا مجھے اس پر بات کرنے کی اجازت دی جائے۔

لاہور — چودھری عامر حبیب

13 جنوری 2025 — سیکرٹری جنرل